

سرکاری رپورٹ (مباحثات)

اُنچاسواں اجلاس

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 24 فروری 2018ء بروز ہفتہ بہ طابق 07 جمادی الثانی 1439 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاؤت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	دعاۓ مغفرت۔	04
3	چیر مینوں کا پیئیں۔	04
4	رخصت کی درخواستیں۔	04
5	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	06

## الیوان کے عہدیدار

اپسکر-----میڈم راحیلہ حمید خان ڈرانی  
 ڈپٹی اپسکر-----میر عبدالقدوس بزنجو

## الیوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی-----جناب شمس الدین  
 ایڈشنس سیکرٹری (قانون سازی)-----جناب عبدالرحمن  
 چیف رپورٹر-----جناب مقبول احمد شاہوانی



## بلوچستان صوبائی اسمبلی

مورخہ 24 فروری 2018ء بروزہ ہفتہ برتاطباق 07 جادی الثانی 1439 ہجری، بوقت شام 04 بجکر 45 منٹ پر زیر صدارت محترمہ راحیلہ حمید خان درانی، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

میئم اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔  
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا نَفْسًا مَا قَدَّمَتْ لِغَدِ ح وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ه وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ ط أُولَئِكَ هُمُ الْفَسُقُونَ ه  
لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ط أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاغِرُونَ ه

﴿پارہ نمبر ۲۸ سورہ الحشر آیات نمبر ۱۸ تا ۲۰﴾

ترجمہ: اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک جی کیا بھیجا ہے کل کے واسطے اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اور مت ہو ان جیسے جنہوں نے بھلا دیا اللہ کو پھر اللہ نے بھلا دیئے ان کو ان کے جی وہ لوگ وہی ہیں نافرمان۔ برابر نہیں دوزخ والے اور بہشت والے بہشت والے جو ہیں وہی ہیں مراد پانے والے۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا أُلْبَلَاغٌ۔

میڈم اسپیکر: جزاک اللہ، جی زمرک صاحب۔

انجینئر زمرک خان اچزنی: میڈم اسپیکر! عرض کروں گا کہ کچھ عرصہ پہلے کراچی میں ہمارے ایک نوجوان پشتون نیقیب اللہ محسود کو ایک ظالم ایس پی راؤ نے، بہت بیدردی اور ظلم سے شہید کیا ہے۔ ہم اسکی ندمت کرتے ہیں جو ایک بہت افسوسناک واقعہ ہے۔ ہم اس فلور پر بھی ندمت کرتے ہیں اور ہونا یہ چاہئے کہ اس طرح کے واقعات نہیں ہوں، چاہے وہ کراچی میں ہوں، پنجاب میں ہوں یا پختونخوا میں ہوں یا بلوچستان میں ہوں۔ اس حوالے سے میں اتنا کہوں گا اور آپ سے درخواست کروں گا کہ اس فلور پر کہ اس دوران اس قسم کے واقعات میں جتنے بھی بیگناہ لوگ شہید ہوئے ہیں خصوصاً نیقیب اللہ محسود کیلئے دعاۓ مغفرت کی جائے۔ (دعاۓ مغفرت کی گئی)

**میڈم اسپیکر:** ہم اللہ الرَّحْمٰن الرَّحِیْم۔ میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انصباط کا راجحہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت روائی اجلاس کیلئے ذیل ارائیں اسکے مطابق کو پیش آف چیئرمین کیلئے نامزد کرتی ہوں:-

- ۲- جناب ولیم چان برگت صاحب  
محترمہ پاکستان اہلی صالحہ

- ۳- انجینئر زمرک خان اچانگزی صاحب - مختار مه شاپرده روف صاحب -

سیکرٹری اسٹبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب مسیح الدین (سیکرٹری اسمبلی): شیخ جعفر خان مندو خیل صاحب نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف کو نئے سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں گے۔

**میڈم اپیکر:** آپا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکھری اسٹبلی:** میرا بزرگ آسکانی صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ موصوف کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر رہیں گے۔

**میڈم اسپیکر:** آپا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکٹری اسٹبلی:** سردار سرفراز چاکر ڈوکنی صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ موصوف کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں گے۔

**میڈم اپیکر** آپا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکڑی اسیبلی: نواب محمد خان شاہوائی صاحب نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج تا اختتام احلاں رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**مسئلہ اسپیکر:** آمار خصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** نوابزادہ طارق مکسی صاحب نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** سردار رضا محمد بڑجی صاحب نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج تا اختتام اجلاس رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** جناب رحمت صالح بلوچ صاحب نے کوئی سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** میر مجیب الرحمن محمد حسنی صاحب نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج تا اختتام اجلاس رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** محترمہ شمینہ خان صاحبہ نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** محترمہ شورا احمد جنگ صاحبہ نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

**سیکرٹری اسمبلی:** محترمہ انتیا عرفان صاحبہ نے بذریعہ فون مطلع فرمایا ہے کہ موصوف نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

**میڈم اپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

تحریک اتحداق۔ میر سرفراز احمد بگٹی صاحب قاعدہ نمبر 56 کے تحت اپنی تحریک اتحداق نمبر 12 پیش کریں۔

**میر سرفراز احمد بگٹی (وزیر داخلہ و قبائلی امور):** شکریہ میڈم اپیکر! میں رکن اسمبلی اپنی اس تحریک کو واپس لیتا ہوں۔ زیارتوال صاحب سے ہمارے بہت گھرے مراسم ہیں اور اس وقت اتحداق میرا ضرور مجروح ہوا تھا۔ اور

بڑے بھائی چھوٹوں کا ہمیشہ استحقاق مجروح کرتے رہتے ہیں۔ لہذا ان روایات کو سامنے رکھتے ہوئے میں اس تحریک کو واپس لیتا ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** appreciated کیونکہ محرک نے اپنی تحریک استحقاق واپس لے لی ہے۔ تو اسکو نہیں دیا جاتا ہے۔  
سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔

بلوچستان مالی مسودہ قانون مصدرہ 2018ء (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2018ء) کا پیش کیا جانا۔

وزیر ملکہ آبکاری، محصولات و انسداد منشیات! بلوچستان مالی مسودہ قانون مصدرہ 2018ء (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2018ء) کریں۔ جی عبدالکریم نو شیر وانی صاحب۔  
میر عبدالکریم نو شیر وانی (وزیر مال، آبکاری، محصولات و انسداد منشیات): بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ میں وزیر ملکہ آبکاری، محصولات و انسداد منشیات، بلوچستان مالی مسودہ قانون مصدرہ 2018ء (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2018ء) پیش کرتا ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** بلوچستان مالی مسودہ قانون مصدرہ 2018ء (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2018ء) پیش ہوا۔  
لہذا یہ مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2018ء کو قواعد و انصباط کا رہ بلوچستان صوبائی اسمبلی مجريہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 کے تحت متعلقہ مجلس قائدہ کے سپرد کیا جاتا ہے۔  
مجلس قائدہ بر ملکہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔

چیئرمین، مجلس قائدہ بر ملکہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق! مجلس کی رپورٹ بر بلوچستان ہاؤس اسلام آباد پیش کرنے سے متعلق تحریک پیش کریں۔  
جی و لیم برکت صاحب چیئرمین۔

جناب ولیم جان برکت ( مجلس قائدہ بر ملکہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق): شکریہ میڈم اسپیکر! میں چیئرمین، مجلس قائدہ بر ملکہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پارلیمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس کی رپورٹ بر بلوچستان ہاؤس اسلام آباد پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جائے۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا مجلس قائدہ بر ملکہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون

وپار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق، مجلس کی رپورٹ بر بلوچستان ہاؤس اسلام آباد پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق، مجلس کی رپورٹ بر بلوچستان ہاؤس اسلام آباد پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظور دی جاتی ہے۔

چیر میں مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق! بلوچستان ہاؤس اسلام آباد سے متعلق مجلس کی رپورٹ پیش کریں۔

مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق: میں چیر میں مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق، بلوچستان ہاؤس اسلام آباد سے متعلق مجلس کی رپورٹ پیش کرتا ہوں۔

میڈم اسپیکر: رپورٹ پیش ہوئی۔ وزیر ملازمتھاے عمومی نظم و نسق مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق مجلس کی رپورٹ بر بلوچستان ہاؤس اسلام آباد سے متعلق تحریک پیش کریں۔ متعلقہ منشی نہیں ہیں۔ لہذا سید آغارضا صاحب، منشی لاءِ اینڈ پار لیمانی امور پیش کریں۔

آ غاسید محمد رضا (وزیر قانون و پار لیمانی امور): بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ میں وزیر قانون و پار لیمانی امور، وزیر ملازمتھاے عمومی نظم و نسق کی جانب سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر گور لایا جائے۔

میڈم اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر گور لایا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پار لیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر گور لایا جاتا ہے۔

وزیر ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون

وپاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق! مجلس کی رپورٹ بر بلوچستان ہاؤس اسلام آباد متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔ جی آغارضا صاحب۔

**وزیر قانون و پاریمانی امور:** میں وزیر مکملہ قانون و پاریمانی امور، وزیر ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق کی جانب سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون کی سفارش کرتا ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جاتا ہے۔ یہ کریڈٹ جاتا ہے آپ لوگوں کو، ولیم صاحب! آپ کومبارک ہو آپ نے محنت کی۔

مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔

چیئرمین مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پاریمانی امور! پرسکیوشن و انسانی حقوق مجلس کی رپورٹ بر اسٹینٹ ایگزیکیٹیو آفیسرز (A E Os) کے لئے تھڑا کیڈر تخلیق کرنے سے متعلق تحریک پیش کریں۔

**جناب ولیم جان برکت:** میں چیئرمین مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق، تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس کی رپورٹ بر اسٹینٹ ایگزیکیٹیو آفیسرز (A E Os) کے لئے تھڑا کیڈر تخلیق کرنے کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جائے؟

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمت ہے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پاریمانی امور، پرسکیوشن و انسانی حقوق، مجلس کی رپورٹ بر اسٹینٹ ایگزیکیٹیو آفیسرز (A E Os) کے لئے تھڑا کیڈر تخلیق کرنے کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جائے؟

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:** میڈم اسپیکر؟

**میڈم اسپیکر:** جی۔

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:** میں اس کا اعزازی ممبر ہوں تو recently یہ کیس سپریم کورٹ میں گیا ہے۔ اور 31 مارچ کو سپریم کورٹ میں اس کی next یعنی ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کو ابھی تک pending کریں۔ کیونکہ وہاں ایک proposal یہ بھی تھا ”کہ ہمیں Court میں جانا چاہیے“۔ Let the Court to decide. کیونکہ Court میں جب گیا ہے، تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اسکو تھوڑا اسرا pending میں رکھنا چاہیے تاکہ Court کا فیصلہ آجائے۔

**میڈم اسپیکر:** ڈاکٹر صاحب! یہ رپورٹ تو پہلے بن چکی ہے۔ اس میں ہم include کر سکتے ہیں، یہ تو رپورٹ بن کے پیش ہو چکی ہے۔ ہم تو پہلے توسعے لے رہے ہیں۔ تو اس میں مطلب میرے خیال میں وہ Court میں تو ابھی گئی ہے۔

**میر سرفراز احمد گنجی (وزیر داخلہ و قائمی امور):** شکریہ میڈم اسپیکر۔

**میڈم اسپیکر:** جی سرفراز گنجی صاحب۔

**وزیر داخلہ و قائمی امور:** شکریہ میڈم اسپیکر! میں ڈاکٹر صاحب کی بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ معاملہ sub-judicial ضرور ہے۔ لیکن ہمیں اس پر قانون سازی پر ابھی تک Court نے روکا نہیں ہے۔ تو ہم اپنا جو procedure ہے، جو چیز میں صاحب بیہاں پر کام کر رہے ہیں، اُس کو تاکہ جاری رکھ سکیں۔ اگر Court کا کوئی decision ایسا آ جاتا ہے تو We will halt them. اُس پر time لیں گے۔ تب تک اس پر کام رکھیں، Because this is very important

**میڈم اسپیکر:** جی میں یہی کہہ رہی ہوں کہ چونکہ یہ پیش ہو چکی ہے۔ تو میں سیکرٹری صاحب سے یہی guidance لے رہی تھی کہ اس پر اس وقت کیا کیا جاسکتا ہے۔ میں پہلے اس کی 24 فروری تک پیش تو ہونے کی اجازت لے لوں ایوان سے۔ اُس کے بعد میں اس پر اپنی رولنگ دیتی ہوں۔

تحریک منظور ہوئی۔ مجلس قائدہ بر مکملہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سیکیوشن و انسانی حقوق مجلس کی رپورٹ بر استینٹ ایگزیکیٹیو آفیسرز (A E Os) کیلئے تھرڈ کیدر تھائیکن کرنے کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعے کی منظوری دی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ مجلس قائدہ بر مکملہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی۔ جی سردار اسلام

بزنجو صاحب۔

**سردار محمد اسلم بزنجو:** میڈم اپیکر! یہ بہت سے لوگوں کا مسئلہ ہے۔ جیسے ڈاکٹر صاحب نے تجویز دی۔

**میڈم اپیکر:** سردار صاحب! میں توسعے دے رہی ہوں، اُس کے بعد، پہلے توسعے ہو جائے۔

**سردار محمد اسلم بزنجو:** جب پریم کورٹ میں کیس ہے۔ اسوقت تک اسکو *pend* رکھیں، فرق کیا پڑے گا؟

**میڈم اپیکر:** میں صرف مدت کی توسعے دے رہی ہوں۔ اُس کے بعد میں آپ کو *guide* کرتی ہوں۔

جی عبد الرحیم زیارت وال صاحب! میں صرف توسعے دے رہی ہوں، اُسکے بعد میں رولنگ دیتی ہوں۔

**جناب عبد الرحیم زیارت وال:** دے دیں، لیکن بات یہ ہے۔

**میڈم اپیکر:** پیش ہو گئی ناں ابھی۔

**جناب عبد الرحیم زیارت وال:** کہ جو کورٹ میں ہے، کورٹ میں ہوا کرتا ہے۔

**میڈم اپیکر:** جی میں اُس پر دے رہی ہوں۔

**جناب عبد الرحیم زیارت وال:** تو اُس کے حوالے سے پھر جو کارروائی ہوتی ہے، اُس کو روک دیا جاتا ہے۔

**میڈم اپیکر:** میں کر رہی ہوں۔

**جناب عبد الرحیم زیارت وال:** چونکہ پہلے سے وہاں موجود ہے، مزید کارروائی اس پر نہ ہو۔

**میڈم اپیکر:** میں صرف اس کو توسعے دے رہی ہوں۔ تحریک منظور ہوئی۔ مجلس قائمہ بر حکمہ ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سیکیوریشن و انسانی حقوق مجلس کی رپورٹ بر اسٹینٹ ایگزیکیٹیو آفیسرز (AEO's) کے لئے تھرڈ کیڈر تخلیق کرنے کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج 24 فروری 2018ء تک توسعے کی منظوری دی جاتی ہے۔ یہ تو آج تک کیلئے پیش ہو گئی۔ جس طرح سے تمام ہمارے respectable members نے اپنی اس کے اوپر *opinion* دی ہے کہ چونکہ یہ Court میں زیر سماحت ہے۔ اور اُس کی وجہ سے ہم اس رپورٹ کو اس وقت اس پر کوئی۔۔۔۔۔ (مدخلت) وہ کہہ رہے ہیں کہ پہلے آپ پیش کر دیں، پھر اپنی رولنگ دیں۔

چیزیں مجلس قائمہ بر حکمہ ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سیکیوریشن و انسانی حقوق! مجلس کی رپورٹ بر اسٹینٹ ایگزیکیٹیو آفیسرز (AEO's) کیلئے تھرڈ کیڈر تخلیق کرنے سے متعلق مجلس کی رپورٹ پیش کریں۔

**جناب ولیم جان برکت:** شکریہ میڈم۔  
(خاموشی۔اذان)

**میڈم اسپیکر:** جی۔

**جناب ولیم جان برکت:** میں چیزیں، مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس کی رپورٹ بر اسٹنٹ ایگریکٹیو آفیسرز (AO's) کے لئے تھرڈ کیڈر تحقیق کرنے کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرتا ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** رپورٹ پیش ہوئی۔ وزیر ملازمتھاے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق، مجلس کی رپورٹ بر اسٹنٹ ایگریکٹیو آفیسرز (AO's) کیلئے تھرڈ کیڈر تحقیق کرنے سے متعلق تحریک پیش کریں۔ جی آغا صاحب! پیش کریں۔

**آغا سید محمد رضا:** میں وزیر قانون و پارلیمانی امور، وزیر ملازمتھاے و عمومی نظم و نسق کی طرف سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق کی رپورٹ بابت بر اسٹنٹ ایگریکٹیو آفیسرز (AO's) کیلئے تھرڈ کیڈر تحقیق کرنے کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر غور لا یا جائے۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب! اسکے بعد آپ نے کہنا ہے۔ میں پہلے پڑھوں پھر آپ اس پر بول سکتے ہیں۔ آیا مجلس قائمہ بر مکملہ ملازمتھاے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ قانون و پارلیمانی امور، پرو سکیوشن و انسانی حقوق، مجلس کی رپورٹ بر اسٹنٹ ایگریکٹیو آفیسرز (AO's) کے لئے تھرڈ کیڈر تحقیق کرنے کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر غور لا یا جائے؟۔ جی۔ جی ڈاکٹر صاحب! ابھی آپ اپنا point کیونکہ آپ اس کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:** شکریہ میڈم اسپیکر۔ کیونکہ یہ ایک proposal تھا during the discussions We have the option to go for discussions جو ہمارے کچھ سینئر بیورو کریٹس نے کہا کہ review گانا تھا۔ ایک review پہلے لگایا تھا، وہ reject ہو گیا۔ پھر accept گانا چاہیے۔ تو اُس وقت یہ review position clear نہیں تھی کہ جو ہے نال accept review ہو گا یا نہیں۔ ابھی اس وقت وہ review ان لوگوں نے سپریم کورٹ نے 31 تاریخ کو اگلے مہینے کی وہ پیشی پر

کر رکھا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ We should pend this case جب تک سپریم کورٹ کی کوئی آئے۔ decision جو ہے نا، پھر اس پر جو بھی decision لے گا، وہ Court سے کوئی decision آئے تو پھر وہ ٹھیک نہیں ہوگی۔

**میڈم اسپیکر:** ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب! جی آن زیل مبرک جو reservations ہیں، انہوں نے اپنی دی ہیں۔ دوسرے دو ممبرز نے بھی دی ہیں۔ اور اسے endorse کیا ہے۔ اسلئے چونکہ یہ معاملہ بھی اس وقت میں ہے۔ اور کوئی بھی ایسی رائے ہم نہیں develop کر سکتے اسمبلی میں۔ اس لئے میں اس روپورٹ کو مجلس ملازمتہاں نے نظم نص کی روپورٹ کو اسمبلی کے آئندہ اجلاس کیلئے منظوری تک کیلئے موخر کرتی ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** مجلس عمومی برائے قواعد و انصباط کار و استحقاقات کی روپورٹ کا پیش کیا جانا۔ چیئرمین مجلس برائے قواعد و انصباط کار و استحقاقات! مجلس کی روپورٹ بر قواعد و انصباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں تراجمیم کی بابت روپورٹ پیش کرنے کے متعلق تحریک پیش کریں۔ جی زمرک خان اچکزنی صاحب! انجینئر زمرک خان اچکزنی: ہُسم اللہ الرَّحْمَن الرَّحِيم۔ میں چیئرمین، مجلس برائے قواعد و انصباط کار و استحقاقات تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس کی روپورٹ بر قواعد و انصباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں تراجمیم کی بابت روپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جائے۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا مجلس کی روپورٹ بر قواعد و انصباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں تراجمیم کی بابت روپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ مجلس کی روپورٹ بر قواعد و انصباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں تراجمیم کی بابت روپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 24 فروری 2018ء تک توسعی کی منظوری دی جاتی ہے۔

چیئرمین، مجلس برائے قواعد و انصباط کار و استحقاقات! بر قواعد و انصباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں تراجمیم کی بابت مجلس کی روپورٹ پیش کریں۔

**انجینئر زمرک خان اچکزنی:** ہُسم اللہ الرَّحْمَن الرَّحِيم۔ میں چیئرمین، مجلس برائے قواعد و انصباط کار و استحقاقات، بر قواعد و انصباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں تراجمیم کی بابت مجلس کی روپورٹ پیش کرتا ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** رپورٹ پیش ہوئی۔

چیئرمین مجلس برائے قواعد و انضباط کار و استحقاقات، مجلس کی رپورٹ برقواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کی بابت تحریک پیش کریں۔

**انجیئنر زمرک خان اچکزئی:** میں چیئرمین، مجلس برائے قواعد و انضباط کار و استحقاقات تحریک پیش کرتا ہوں کہ برقواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کی مجلس کی سفارشات کے ساتھ بوجب فی الفور زیرغور لا یا جائے۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کو مجلس کی سفارشات کے بوجب فی الفور زیرغور لا یا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کو مجلس کی سفارشات کے بوجب فی الفور زیرغور لا یا جاتا ہے۔

چیئرمین مجلس برائے قواعد و انضباط کار و استحقاقات، قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کی بابت اگلی تحریک پیش کریں۔

**انجیئنر زمرک خان اچکزئی:** میں چیئرمین مجلس برائے قواعد و انضباط کار و استحقاقات تحریک پیش کرتا ہوں کہ قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کو مجلس کی سفارشات کے بوجب منظور کیا جائے۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم مجلس کی سفارشات کے بوجب منظور کیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کو مجلس کی سفارشات کے بوجب منظور کیا جاتا ہے۔ مبارک ہو، آپ کو چیئرمین صاحب! آپ نے اس پر بڑی محنت کی ہے۔

قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ترا میم کا پیش کیا جانا۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور! قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ضروری ترا میم کی بابت ترمیمی مسودے کی تحریک پیش کریں۔ جی آغارضا صاحب، منظر لاء۔

**آغا سید محمد رضا (وزیر قانون و پارلیمانی امور):** میں وزیر قانون و پارلیمانی امور، قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں ضروری ترا میم کی بابت ترمیمی مسودہ کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** ترمیمی مسودے کی تحریک پیش ہوئی۔ قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء میں ضروری ترمیم کی بابت ترمیمی مسودے کو قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 233 کے تحت مجلس برائے قواعد و انضباط کار و استحقاقات کے سپرد کیا جاتا ہے۔

**میڈم اسپیکر:** مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ برائے مالی سال 2012-13 کا ایوان میں پیش کیا جانا۔ رکن مالیاتی کمیٹی! چیئرپرنس مالیاتی کمیٹی کی جانب سے مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ برائے مالی سال 2012-13ء (لیجسلیٹیو الاؤنس) قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر (4) 166 کے تحت ایوان میں پیش کریں۔ جی ڈاکٹر رقیہ ہاشمی صاحبہ ایڈ والائز محکمہ فناں۔

**ڈاکٹر رقیہ سعید ہاشمی (مشیر برائے وزیر اعلیٰ محکمہ خزانہ):** مالیاتی کمیٹی کی جانب سے مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ۔ میں رکن مالیاتی کمیٹی، چیئر مین پرسن مالیاتی کمیٹی کی جانب سے مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ برائے مالی سال 2012-13ء (لیجسلیٹیو الاؤنس) قواعد و انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر (4) 166 کے تحت ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

**میڈم اسپیکر:** مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ برائے مالی سال 2012-13ء ایوان میں پیش ہوئی۔ اب چونکہ کافی رپورٹ، آج کافی عرصہ بعد سیشن ہوا تو اس میں پیش ہوئی ہیں۔ اور بڑی محنت سے پیش ہوئی ہیں۔ میں تمام جو ہمارے چیئر مین اسٹینڈنگ کمیٹیز ہیں، میں انکو مبارکباد دیتی ہوں۔ اور تمام ممبرز کو بھی جو ان کے ساتھ انہوں نے بڑی محنت سے کام کیا۔ اب چونکہ ہمارا سینٹ ہے، 3 ماраж کو، تو اس کیلئے آپ کی اجازت کی ضرورت ہے۔ میں آپ سے، ایوان سے اجازت لوں گی اس ہال کی a پولنگ اسٹینشن کیلئے، ایوان کو سینٹ انٹخاب کیلئے پولنگ اسٹینشن قرار دینے کی بابت تحریک کا پیش کیا جانا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور! بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ایوان کو سینٹ کے مجوزہ انٹخاب مورخہ 3 مارچ 2018ء کو پولنگ اسٹینشن قرار دینے کی غرض سے قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 225 کے تحت تحریک پیش کریں۔

**آغا سید محمد رضا (وزیر قانون و پارلیمانی امور):** میں وزیر قانون و پارلیمانی امور، بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 225 کے تحت تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اس ایوان کو سینٹ کے مجوزہ انٹخاب مورخہ 3 مارچ 2018ء کیلئے پولنگ اسٹینشن قرار دینے کی غرض سے اسمبلی قواعد و

انضباط کار کے قاعدہ نمبر 231 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

**میڈم اسپیکر:** تحریک پیش ہوئی۔ آیا بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ایوان کو مورخہ 3 مارچ 2018ء سینٹ کے مجوزہ انتخاب کیلئے پونگ ایشیشن قرار دینے کی غرض سے قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 231 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ایوان کو مورخہ 3 مارچ 2018ء سینٹ کے مجوزہ انتخاب کیلئے پونگ ایشیشن قرار دیا جاتا ہے۔

اس وقت ہماری گلیری میں سابق اسپیکر، مولانا مطیع اللہ صاحب تشریف رکھتے ہیں، میں ان کو اجلاس میں خوش آمدید کہتی ہوں۔ ان پر میری ابھی نظر پڑی ہے۔۔۔ (ڈیک بجائے گئے)  
اب اسمبلی کا اجلاس بروز منگل مورخہ 27 فروری 2018ء بوقت شام چار بجے تک کیلئے ملتوی کی جاتی ہے۔  
(اسمبلی کا اجلاس شام 05:00 بجے 20 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

